# سرنگوں اسمِ محمد پہ قلم ہوتا ہے

---

عابد صدیق مرحوم

لوح پر حضرتِ حق کا جو کرم ہوتا ہے　　سرنگوں اسمِ محمد پہ قلم ہوتا ہے
حرف توصیف میں تیری جو رقم ہوتا ہے　　استعارات و معانی کا بھرم ہوتا ہے
کہکشاں دھول کی مانند ہے پیچھے پیچھے　　جس جگہ تیری سواری کا قدم ہوتا ہے
شرم سے سرخ ترے سامنے سورج دن میں　　ماہِ نو رات کو تعظیم سے خم ہوتا ہے
حامد و احمد و محمود و محمد لکھیے　　ورنہ ہر لفظ میں اِک پہلوے ذم ہوتا ہے
تیری توصیف کا حق ہم سے ادا کیونکر ہو　　ایک قرطاسِ ندامت ہے جو نم ہوتا ہے
حد سے حد عمر بِتا دیں گے ثنا میں تیری　　ذکر جتنا ہو ترا پھر بھی وہ کم ہوتا ہے
دل پہ جو اترے ترے، عین کلامِ حق ہے　　منہ سے جو نکلے وہ جبریل کا دم ہوتا ہے
ذکر سے تیرے ہَوا دیتے ہیں اِس شعلے کو　　اثرِ عشق اگر سینے میں کم ہوتا ہے
اے تری یاد سے غافل ہوں تو دنیا اندھیر　　اے ترا ذِکر نہ کر پائیں تو غم ہوتا ہے

نطق کا شکر ادا ہوتا ہے عابدؔ تب ہی
تیری مدحت کا سلیقہ جو بہم ہوتا ہے

(۱۹۹۵_۹۷ء)

☆☆☆